”رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ مگر جو شخص (پہلے سے) روزہ رکھ رہا ہو وہ رکھ سکتا ہے“۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ مگر جو شخص (پہلے سے) روزہ رکھ رہا ہو وہ رکھ سکتا ہے“۔
[صحيح] [متفق عليه]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے رمضان سے ایک یا دو دن پہلے سے بطور احتیاط روزہ شروع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ رمضان کے روزہ کا وجوب چاند دیکھنے پر معلق ہے اور تکلف کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ اگر کسی نے روزہ رکھنے کا پہلے سے کوئی معمول بنا رکھا ہو، جیسے ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن ناغہ کرنا یا پھر سوموار یا جمعرات کو روزہ رکھنا اور معمول کا دن رمضان سے ایک دو دن پہلے پڑ جائے، تو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔ کیوں کہ یہ رمضان کا استقبال نہیں ہے۔ اسی طرح واجب روزے جیسے قضا اور نذر کے روزے بھی رمضان سے ایک دو دن پہلے رکھے جا سکتے ہیں۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY